سوال

(256)عزیزہ کے ترکہ کی تقسیم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

سیالکوٹ سے محمداکرم سوال کرتے ہیں۔کہ ہماری ایک عزیزہ فوت ہوچکی ہے۔اسکے ورثاء میں سے خاوند تین بیٹیاں اوراس کے چچا کی نرینہ اولاد موجود ہے اس کی جائیداد کیسے تقسیم ہوگی۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

قرآنی ضابطہ وراثت کے مطابق خاوند کو4/1کیونکہ مرحومہ کی اولاد موجود ہے۔ارشادباری تعالیٰ ہے:''اگر بیویوں کی اولادنہ ہوتوتمھیں ان کے ترکہ سے چوتھا حصہ ملے گا۔''(4/النساء:12)

تین بیٹیوں کو کل جائیداد کا3/2حصہ ملے گا۔ارشادباری تعالیٰ ہے:

''اگرلڑکیاں دو سے زیادہ ہوں توانہیں ترکہ کا دو تہائی حصہ ملے گا۔''(4/النساء:11)

ان حقداروں کا حصہ دینے کے بعد اگر کچھ بچے توچچا کی نرینہ اولاد کو دے دیا جائے۔حدیث میں ہے:''مقررہ حصہ لینے والوں کوان کا حق دے دیا جائے۔اگران سے کچھ باقی رہے تووہ میت کے قریبی تر رشتہ داروں کا ہے۔''(صحیح بخاری)

سہولت کے پیش نظر کل جائیداد کے36حصے کرلیے جائیں ان میں سے9حصے خاوند کو8'8حصے تینوں بیٹیوں کواور تین حصے چچا کی نرینہ اولاد کو دیئے جائیں صورت مسئولہ یوں ہوگی۔

میت/36=خاوند9۔بیٹی8۔بیٹی8۔بیٹی8۔چچا کی نرینہ اولاد3۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاوی اصحاب الحدیث

جلد:1 صفحہ:287